ضمیمہ - خیر الاصول فی احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

از حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری۔ ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

استاذ العلماء حضرت اقدس مولانا خیر محمد صاحب نور اللہ مرقدہ کی تالیف "خیر الاصول فی احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم" فن اصول حدیث میں اساسی حیثیت رکھتی ہے۔ جس کے پیش نظر وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے ملحق تمام مدارس (بنین و بنات) میں اس کی تدریس لازمی ہے وفاق کی نصاب کمیٹی کے ایک اجلاس میں "خیر الاصول کی افادیت کو مزید بڑھانے کے لئے درس نظامی میں محدثین احناف کی کتب اور ان کے موءلفین کا مختصر تعارف بطور ضمیمہ مرتب کرنے کی سفارش کی گئی تھی۔

چنانچہ نصاب کمیٹی کے گزشتہ اجلاس میں یہ ضمیمہ پیش کر دیا گیا جس کی تمام اراکین نے تائید کی اور فیصلہ کیا کہ اس ضمیمہ کی تدریس بھی خیر الاصول کی طرح لازمی قرار دی جائے نیز ملک بھر کے جو اشاعتی ادارے "خیر الاصول" شائع کرتے ہیں ان سے کہا جائے کہ وہ آئندہ اس کی اشاعت ضمیمہ کے ساتھ کیا کریں

ضمیمہ تعارف کتب خیر الاصول

مؤطا امام محمد :

یہ مؤطا امام مالک ہی کا ایک نسخہ ہے جیسا کہ شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلویؒ سے مولانا عبد الحیؒ نے مؤطا امام محمد کے مقدمہ میں پندرواں نسخہ یہی بتایا ہے (ص ۱۹) پھر مولانا عبد الحی صاحب لکھنویؒ نے مؤطا کی شروحات میں دو شرحیں مؤطا بروایۃ محمد کے نام سے ذکر کی ہیں (۱) علامہ ابراہیم بیری زادہ کی شرح اردو (۲) ملا علی قاری ثم المکی کی شرح (تعلیق الممجد ص ۲۵، ۲۶) نیز ۱۳۸۲ھ میں عبد الوہاب عبد اللطیف استاذ الحدیث جامعہ از ہر مصر کی تعلیق و تحقیق سے المکتبۃ العلمیۃ نے جو مؤطا شائع کیا اس کا نام ہی "مؤطا الامام مالک" روایۃ محمد بن الحسن الشیبانی ہے تو جب یہ نسخہ مؤطا امام مالک کا ہے تو جو فضائل مؤطا امام مالک کے ہیں وہی اس کے ہوں گے۔

مؤطا امام مالک جب مقبول کتب کی پہلی قسم سے ہے تو مؤطا امام محمد بھی پہلی ہی قسم سے ہوگا۔ البتہ یحییٰ بن یحییٰ کے مشہور نسخہ میں اہل حجاز کا مسلک تھا تو امام محمدؒ نے اہل عراق کے مذہب کو بھی ترجیح کے طور پر ذکر کر دیا اور امام ابوحنیفہؒ عمر، علم اور مرتبہ کے اعتبار سے بڑے ہیں کیونکہ تابعی ہیں اور امام مالکؒ تابعی نہیں اس لیے حنفی مسلک کو ذکر کرنے سے اس کتاب کے مرتبہ میں اضافہ ہوگا نہ کمی۔

شرح معانی الآثار :

علامہ عینیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سنن ابی داوٗد، جامع الترمذی، سنن ابن ماجہ جیسی کتابوں پر تو ترجیح ایسی ظاہر ہے کہ کوئی عقلمند اس میں شک شبہ نہیں کر سکتا۔ اس میں جاہل یا متعصب ہی شک کر سکتا ہے اس کے مصنف محدث بھی ہیں فقیہہ بھی، اسماء الرجال کے بھی ماہر ہیں۔

حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی نور اللہ مرقدہٗ فرماتے ہیں کہ یہ فقہاء اور محدثین کا اصول ہے کہ فقیہہ جب کسی حدیث سے استدلال کر لے تو وہ استدلال اس کی تصحیح شمار ہوتا ہے اس لیے جن احادیث کو امام محمدؒ یا امام طحاویؒ نے بطور استدلال ذکر کیا ہے وہ روایات انکے نزدیک صحیح ہیں اگر کوئی دوسرا محدث انکو ضعیف کہے تو اس کا اجتہاد انکے خلاف دلیل نہیں بن سکتا کیونکہ ایک مجتہد کا اجتہاد دوسرے مجتہد کے خلاف حجت نہیں ہوتا۔ (مقدمہ اعلاء السنن)

آثار السنن :

منکرین تقلید نے جب احادیثِ متعارضہ میں سے ایسی روایات کو عوام میں پھیلانا شروع کیا جو فقہ حنفی کے خلاف تھیں۔ اور مسئلہ فقہ حنفی کا اور حدیث اس کے مقابل شوافع کی ذکر کرتے تا کہ عوام فقہ حنفی کو حدیث کے خلاف سمجھیں تو ضرورت تھی کہ احناف کے دلائل بھی عوام میں پھیلائے جائیں اس ضرورت کے لیے آثار السنن میں ۱۱۱۴/ احادیث اس طرح جمع کر دیں کہ فریق مخالف کے دلائل کے بعد اپنے دلائل ذکر کر دیے تا کہ پتہ چلے کہ اصل میں یہ مسائل احادیثِ متعارضہ کی وجہ سے اجتہادی ہیں رفع تعارض کے لیے ہر مجتہد نے اپنے اپنے اصولوں کے مطابق بعض احادیث کو بعض پر ترجیح دی ہے۔ لیکن مؤلف چونکہ حنفی ہیں اس لیے مستدلات احناف کو راجح قرار دیا تا کہ احناف کے خلاف پروپیگنڈا ختم ہو جائے۔